



## سوال

(607) اب وہ صرف لڑکی کا حق ہوگا یا بھائی کا بھی ہوگا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیٹی و داماد کو ترکہ میں صورت میں کچھ زمین دے کر راضی کیا تھا۔ دونوں بیٹی داماد دکھا رہے تھے۔ لیکن جینے والا انتقال کر گیا۔ اس وقت لڑکے کے بھائی نے وہی زمین اس کے ہاتھ سے چھین لی۔ اب وہ صرف لڑکی کا حق ہوگا یا بھائی کا بھی ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ باپ نے لڑکی اراضی ہبہ کر دی تھی۔ اور قبضہ بھی کرا دیا۔ اس لئے وہ لڑکی کی ملکیت ہوگئی۔ اور اگر محض فائدہ اٹھانے کو دی تھی۔ اور ہبہ نہیں کی تو باپ کے سارے ترکہ میں داخل ہو کر تقسیم ہوگی۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 565

محدث فتویٰ